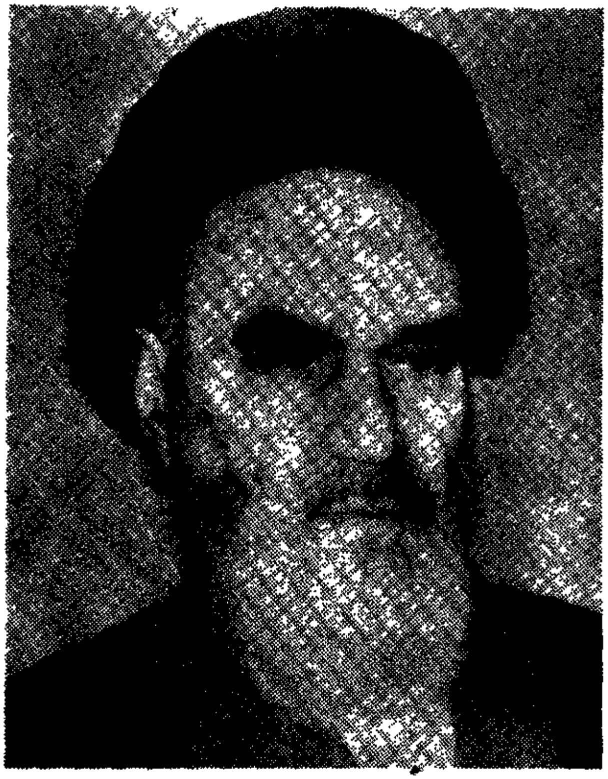

٢١٣٤

مختصر مسائل

و

اعمال ماہ رمضان

ناشر

خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران

۱۸۔ تلک مارگ

نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہ رمضان المبارک بارگاہ ایزدی میں دعا و وظائف کا مہینہ ہے۔ بندگان خدا و مسلمانان عالم اس مبارک مہینے میں خداوند عالم کے مہمان ہوتے ہیں۔ جب وہ روزہ رکھتے ہیں سارے گناہوں سے مغفرت حاصل ہوجاتی ہے۔ بندہ مختلف آلودگیوں سے خود کو پاک کرکے خالق کائنات پر ایمان میں تازگی اور عشق خدا کی لذت کا احساس کرتا ہے۔ اس کی روح پاک ہوجاتی ہے۔ پاکیزگی روح کے ذریعہ قربت خداوندعالم نصیب ہوتی ہے۔

اس ماہ مبارک میں تلاوت کلام پاک اور دعا کا پڑھنا اور مسائل شرعیہ کے یاد کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران۔ دہلی نو۔ کی جانب سے اس ماہ مبارک کی اہمیت کے پیش نظر یہ مختصر کتابچہ جو ماہ رمضان سے متعلق بعض ضروری مسائل و ادعا پر مشتمل ہے، آپ حضرات کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔

امید ہے کہ تمام استفادہ کنندگان عمل صالح اور تقویت ایمان کے ذریعہ تمام دنیا کے لیے ایک نمونہ ثابت ہوں گے۔ انشاءاللہ۔

ناشر

روزہ کے احکام

۱ روزہ یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے فرمان کو بجا لانے کے لئے اذان صبح سے لے کر مغرب تک ان چیزوں سے کہ جو روزہ کو توڑتی ہیں اور جن کی تفصیل بعد میں آئے گی پرہیز کرے۔

نیّت

۲ انسان ماہِ رمضان میں ہر رات اس کے آنے والے دن کے روزے کی نیّت کر سکتا ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ ماہِ مبارک کی پہلی رات کو بھی سارے مہینے کے روزوں کی نیّت کرلے۔

۳ جو شخص اذان صبح سے پہلے روزہ کی نیّت کئے بغیر سو جائے اگر ظہر سے پہلے جاگے اور نیّت کرلے تو اس کا روزہ صحیح ہے چاہے وہ روزہ واجب ہو یا مستحب ہاں اگر ظہر کے بعد بیدار ہو تو پھر واجبی روزہ کی نیّت نہیں کر سکتا۔

۴ اگر علم نہ ہو یا بھول جائے کہ ماہِ رمضان ہے اور ظہر سے پہلے ملتفت ہو جائے تو اگر کوئی ایسا کام نہ کر چکا ہو جو روزہ کو باطل کر دیتا ہے تو نیّت کرلے اور اس کا روزہ صحیح ہوگا لیکن اگر کوئی ایسا کام کر چکا ہو، جو روزہ کو باطل کر دیتا ہے یا یہ کہ ظہر کے بعد اس کو معلوم ہوا ہو کہ ماہِ رمضان ہے تو پھر اس کا روزہ تو باطل ہے لیکن پھر بھی وہ مغرب تک کوئی ایسا کام نہ کرے جو روزہ کو باطل کر دیتا ہے اور رمضان کے بعد اس کی قضا بھی دے۔

۵ جس دن کے متعلق انسان کو شک ہو کہ یہ دن آخر شعبان ہے یا اوّلِ رمضان تو اس دن کا روزہ رکھنا واجب نہیں اور اگر روزہ رکھنا چاہے تو ماہِ رمضان کی نیّت سے نہیں رکھ سکتا۔ ہاں اگر قضا یا کسی دوسرے روزہ کی نیّت کرے اور بعد میں معلوم ہو جائے کہ وہ دن رمضان کا تھا تو وہ رمضان کا روزہ شمار ہوگا۔

۶ جس دن کے متعلق شک ہو کہ شعبان کا آخری دن ہے یا رمضان کا پہلا دن اور اس دن قضا کی نیّت سے یا مستحبی روزہ کی نیّت سے روزہ رکھ لے اور دن میں کسی وقت معلوم ہو جائے کہ آج اوّل رمضان ہے تو پھر اس کو روزۂ رمضان کی نیّت کرنی پڑے گی۔

وہ چیزیں جو روزہ کو باطل کر دیتی ہیں

۷ نَو چیزیں روزہ کو باطل کر دیتی ہیں:۔

۱۔ کھانا پینا ۲۔ جماع کرنا (ہمبستری کرنا)

۳۔ استمنا (یعنی انسان کوئی ایسا کام کرے کہ جس سے اس کی منی نکل آئے)۔

۴۔ خدا اور رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کے حقیقی جانشینوں پر جھوٹ باندھنا۔

۵۔ غبار غلیظ کو حلق تک پہنچانا۔ ۶۔ پورے سر کو پانی میں ڈبونا۔

۷۔ جنابت، حیض یا نفاس پر اذان صبح تک باقی رہنا۔

۸۔ کسی بہنے والی چیز سے حقنہ (اینما) کرنا۔ ۹۔ قے کرنا

ان تمام کے احکام آئندہ مسائل میں بیان ہوں گے۔

۱۔ کھانا اور پینا

۸ اگر روزہ دار کوئی چیز سہواً (بھول کر) کھا پی لے تو روزہ باطل نہیں ہوتا۔

۹ احتیاط واجب یہ ہے کہ روزہ دار کو ایسے ٹیکوں کے لگوانے سے پرہیز کرنا چاہیئے جو غذا کے لئے لگائے جاتے ہیں ہاں البتہ ایسے ٹیکے لگانا جو دوا کے لیے یا فقط عضو کو بے حس کرنے کے لئے ہوتے ہیں تو ان میں کوئی اشکال نہیں۔

۱۰ انسان ضعیف و کمزوری کی وجہ سے روزہ کو نہیں توڑ سکتا۔ البتہ کمزوری اگر اتنی زیادہ ہو کہ معمولاً اس کا تحمل ممکن نہیں تو پھر روزہ کے توڑنے میں کوئی اشکال نہیں۔

۲۔ جماع

۱۱ جماع روزہ کو باطل کر دیتا ہے اگرچہ صرف ختنہ والی جگہ کی مقدار اندر داخل کرے اور منی بھی خارج نہ ہو۔

۳۔ استمناء

۱۲) اگر روزہ دار استمناء کرے یعنی ایسا کام کرے کہ جس سے اس کی منی باہر آجائے تو اس کا روزہ باطل ہے۔

۴۔ خدا اور رسولؐ پر جھوٹ بولنا

۱۳ اگر روزہ دار کہنے یا لکھنے یا اشارے یا اس قسم کی چیزوں میں خدا یا پیغمبرؐ یا آنحضرتؐ کے حقیقی جانشینوں پر جھوٹ باندھے تو اگرچہ فوراً کہہ دے کہ میں نے جھوٹ بولا تھا یا توبہ کر لے پھر بھی اس کا روزہ باطل ہو جائے گا اور احتیاط واجب یہ ہے کہ جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا اور باقی انبیاء اور ان کے جانشینوں کے بارے میں بھی اس حکم میں کوئی فرق نہیں ہے۔

۱۴ جب روزہ دار سے پوچھا جائے کیا نبی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے یوں کہا تھا

اور وہ جواب میں جہاں "ہاں" کہنا تھا عمداً "نہیں" کہہ دے یا جہاں "نہیں" کہنا تھا عمداً ہاں کہہ دے تو اس کا روزہ باطل ہے۔

۵۔ گرد و غبارِ غلیظ کا حلق تک پہنچانا

۱۵ اگر ہوا کی وجہ سے غبارِ غلیظ پیدا ہوا اور انسان اس کے جاننے کے باوجود اس سے نہ بچے اور وہ حلق تک پہنچ جائے تو اس کا روزہ باطل ہو جائے گا۔

۶۔ سر کو پانی میں ڈبونا

۱۶ اگر روزہ دار جان بوجھ کر اپنا پورا سر پانی میں ڈبو دے تو اگرچہ اس کا باقی بدن پانی سے باہر رہے تو احتیاط واجب یہ ہے کہ اس روزہ کی قضا دے۔ ہاں اگر سارا بدن پانی میں ہو لیکن سر کا کچھ حصہ پانی کے باہر ہو تو اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا۔

۷۔ جنابت حیض اور نفاس پر اذان صبح تک باقی رہنا

۱۷ اگر مجنب جان بوجھ کر اذان صبح تک غسل نہ کرے یا اگر اس کا وظیفہ تیمّم کرنا تھا لیکن جان بوجھ کر تیمم نہ کرے تو اس کا روزہ باطل ہو گا۔

۱۸ جو شخص ماہ رمضان کی رات میں مجنب ہوا ہو اور اس کو علم ہو کہ اگر وہ سو جائے تو صبح تک بیدار نہ ہو سکے گا تو ایسے شخص کو نہیں سونا چاہیئے اور اگر سو جائے اور پھر صبح تک بیدار نہ ہو سکے تو اس کا روزہ باطل ہے۔ اور اس پر کفارہ اور قضا دونوں واجب ہیں۔

۱۹ اگر مجنب رمضان کی رات میں سو جائے اور پھر بیدار ہو تو اگر احتمال ہو کہ دوبارہ سو جائے تو غسل کے لئے بیدار ہو جائے گا تو اس صورت میں یہ شخص سو سکتا ہے۔

۲۰ اگر روزہ دار کو دن میں احتلام ہو جائے تو اس پر فوراً غسل کرنا واجب نہیں۔

۲۱ اگر رمضان میں اذان صبح کے بعد بیدار ہو اور اپنے آپ کو محتلم پائے تو اگرچہ اس کو علم ہو کہ یہ احتلام اذان سے پہلے ہوا ہے پھر بھی اس کا روزہ صحیح ہے۔

۲۲ اگر عورت اذان صبح سے پہلے حیض یا نفاس سے پاک ہو جائے اور جان بوجھ کر غسل یا اگر اس کا وظیفہ شرعی تیمم ہو اور وہ تیمم نہ کرے تو اس کا روزہ باطل ہو گا۔

۲۳ اگر عورت اذان صبح کے بعد حیض یا نفاس سے پاک ہو یا دن میں کسی وقت حیض یا نفاس کا خون دیکھے تو اگرچہ مغرب کے نزدیک ہو تو اس کا روزہ باطل ہو گا۔

۲۴ جس شخص نے میت کو مس کیا ہو یعنی اپنے بدن کے کسی حصے کو میت کے بدن سے چھو لیا ہے تو وہ بغیر غسل میت کے روزہ رکھ سکتا ہے اور اگر روزہ کی حالت میں بھی میت کو مس کرے تو اس کا روزہ باطل نہیں ہو گا۔

۸۔ حقنہ کرنا (دستوری)

۲۵ بہنے والی چیز کے ساتھ حقنہ کرنا اگرچہ مجبوری کی وجہ سے مثلاً علاج وغیرہ کے لئے ہی کیوں نہ ہو تو وہ روزہ کو باطل کر دیتا ہے البتہ کسی خشک چیز کا بطور علاج استعمال کرنا روزہ کے لئے اشکال نہیں رکھتا اور احتیاط واجب یہ ہے کہ ان چیزوں کو اندر داخل کرنا جو مستی اور کیف کے لئے ہوں مثلاً افیون کا اندر داخل کرنا یا غذا کے لئے کوئی چیز اندر داخل کرنے سے بھی پرہیز ضروری ہے۔

۹۔ قے کرنا

۲۶ اگر روزہ دار عمداً قے کرے تو اگرچہ وہ مرض کی وجہ سے قے کرنے پر مجبور ہو تب بھی اس کا روزہ باطل ہو جائے گا۔ البتہ اگر بھول کر قے کر لے یا بغیر اختیار کے قے آ جائے تو پھر کوئی اشکال نہیں۔

۲۷ اگر رات کو کوئی ایسی چیز کھائے کہ اسے علم ہو کہ اس چیز کی وجہ سے دن کو بغیر اختیار کے قے آ جائے گی تو احتیاط واجب یہ ہے کہ اس روزہ کی قضا دے۔

۲۸ اگر کسی کو یقین ہو کہ ڈکار نے سے کوئی چیز باہر آ جائے گی تو اسے جان بوجھ کر ڈکار نہیں لینا چاہیئے۔ ہاں اگر اسے یقین نہ ہو تو پھر اس میں کوئی اشکال نہیں۔

جو چیزیں روزہ دار کے لئے مکروہ ہیں

۲۹ چند چیزیں روزہ دار کے لئے مکروہ ہیں ان میں سے آنکھ میں دوا ڈالنا یا ایسا سُرمہ لگانا کہ جس کا ذائقہ یا بو حلق تک پہنچ سکتی ہو، ایسے کام کرنا جو ضعف اور کمزوری کا سبب ہوں مثلاً خون نکالنا اور حمام جانا۔

مسافر کے روزوں کے احکام

۳۰ جس مسافر کو چار رکعتی نمازوں کو سفر میں قصر پڑھنا ہے وہ ان دنوں کا روزہ بھی نہیں رکھ سکتا اور جو مسافر نماز پوری پڑھتا ہو جیسا کہ مثلاً اس کا سفرِ معصیت ہو یا اس کا کام سفر کرنا ہو تو اس کو اس سفر میں روزہ رکھنا ہوگا۔

۳۱ ماہِ رمضان میں سفر کرنے میں کوئی اشکال نہیں ہاں البتہ اگر روزوں سے بھاگنے کے لئے ہو تو پھر سفر کرنا مکروہ ہے۔

۳۲ اگر مسافر ظہر کے بعد اپنے وطن یا ایسی جگہ پہنچ جائے جہاں دس دن ٹھہرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اس کو اُس دن کا روزہ نہیں رکھنا ہوگا۔

۳۳ مسافر اور وہ شخص جو روزہ رکھنے سے معذور ہو۔ اس کے لئے ماہِ رمضان کے دنوں میں جماع کرنا اور سیر ہو کر کھانا پینا مکروہ ہے۔

وہ اشخاص جن پر روزہ رکھنا واجب نہیں

۳۴ وہ عورت کہ جس کے بچے کی پیدائش قریب ہو اور روزہ اس کے حمل کے لئے مُضر ہو تو اس پر روزہ رکھنا واجب نہیں لیکن اس کو ہر روز ایک مد طعام یعنی گندم و جو وغیرہ فقیر کو دینا ہوگا اور اگر روزہ رکھنا خود عورت کے لئے مضر ہو تو پھر بھی اس پر روزہ واجب نہیں لیکن احتیاط واجب یہ ہے کہ ہر روزے کے لئے ایک مُد طعام فقیر کو دے نیز ان دونوں صورتوں میں روزوں کی قضا بجا لانی ہوگی۔

۳۵ جو عورت کسی بچہ کو دودھ پلاتی ہو اور اس کا دودھ کم ہو، خواہ وہ بچہ کی ماں ہو یا کہ دائی یا کہ بغیر اُجرت کے دودھ پلاتی ہو تو اگر روزہ اس بچے کے لئے جس کو دودھ پلاتی ہے مضر ہے تو اس پر روزہ واجب نہیں ہے لیکن ہر روزہ کے لئے ایک مد طعام یعنی جَو و گندم وغیرہ فقیر کو دینا ہوگا اور اگر روزہ خود عورت کے لئے مُضر ہو تو پھر بھی اس پر روزہ واجب نہیں لیکن احتیاطِ واجب کی بنا پر ہر دن کے لئے ایک مد طعام فقیر کو دے گی اور دونوں صورتوں میں ان روزوں کی قضا بعد میں بجا لانی ہوگی البتہ اگر کوئی ایسی عورت مل سکتی ہو جو کہ بچہ کو بغیر اُجرت کے دودھ پلاتی ہے یا دودھ پلانے کی اُجرت ماں یا باپ یا کسی اجنبی شخص سے اس کو مل سکے تو احتیاط واجب یہ ہے کہ بچہ دوسری عورت کو دے اور خود روزہ رکھے۔

حرام اور مکروہ روزے

۳۶ عید الفطر اور عید قرباں میں روزہ رکھنا حرام ہے۔ اسی طرح اس دن میں کہ جس کے متعلق یہ معلوم نہ ہو کہ آخر شعبان ہے یا پہلی رمضان ہے۔ رمضان المبارک کی نیت سے اگر روزے رکھے تو حرام ہے۔

۳۷ اگر عورت کے مستحب روزہ رکھنے سے اس کے شوہر کے حقوق ضائع ہوتے ہوں تو اس کے لئے روزہ رکھنا جائز نہیں ہے بلکہ اگر شوہر کے حق پر کوئی اثر بھی نہ پڑے لیکن وہ مستحب روزہ رکھنے سے منع کرے تو احتیاط واجب کی بنا پر روزہ نہیں رکھنا چاہیئے

۳۸ جب کسی کو علم ہو کہ روزہ رکھنا اس کے لئے مضر نہیں اگرچہ ڈاکٹر یہ کہیں کہ اس کے لئے روزہ مضر ہے تو پھر بھی اس کو روزہ رکھنا چاہیئے اور اگر کسی کو یقین یا گمان ہو کہ اس کے لئے روزہ مضر ہے اگرچہ ڈاکٹر کہہ دے کہ اس کے لئے روزہ مضر نہیں تو روزہ نہیں رکھ سکتا اور اگر رکھے تو صحیح نہیں ہو گا مگر یہ کہ قصد قربت سے روزہ رکھے اور بعد میں معلوم ہو جائے کہ روزے کا نقصان نہیں تھا۔

۳۹ روزہ رکھنا عاشورہ کے دن یا اس دن کہ جس کے متعلق شک ہے کہ عرفہ کا دن ہے یا کہ عید قربان کا مکروہ ہے۔

زکوٰۃ فطرہ

۴۰ جو شخص عید الفطر کی رات کے غروب کے وقت یعنی شب عید فطر کے غروب سے پہلے اگرچہ لحظہ ہی کیوں نہ ہو بالغ عاقل اور باہوش ہو فقیر اور کسی کا غلام بھی نہ ہو تو اپنی طرف سے اور ان اشخاص کی طرف سے جن کا یہ کفیل ہے فی نفر ایک صاع جو تقریباً تین کیلو جو یا سوا تین سیر گندم ہے، جو، کھجوریں، کشمش، چاول اور اس قسم کی چیزوں میں سے کسی مستحق کو دے اور اگر ان میں سے کسی کی قیمت ادا کر دے تو بھی کافی ہے۔

۴۱ جو شخص اپنا اور اپنے اہل وعیال کا سال کا خرچ نہیں رکھتا اور اس کا کوئی کاروبار بھی نہیں ہے کہ جس سے اپنا اور اپنے اہل وعیال کا خرچ پورا کر سکے تو وہ فقیر ہے۔ اس پر زکوٰۃ فطرہ ادا کرنا واجب نہیں۔

۴۲ انسان کو چاہیئے کہ ان لوگوں کا فطرہ جو عید الفطر کی رات غروب کے وقت اس کے دسترخوان پر کھانا کھائیں ادا کرے چھوٹے ہوں یا بڑے مسلمان ہوں یا کافر ان کا خرچ اس پر واجب ہو یا نہ اس کے اپنے شہر میں ہوں یا کسی دوسرے شہر میں۔

۴۳ وہ مہمان جو عید الفطر کی رات کے غروب سے پہلے صاحب خانہ کی رضا سے اس کے گھر وارد ہوا اور وہ اس کے دسترخوان پر کھانے والوں میں شمار ہو تو اس کا فطرہ اس پر واجب ہے۔

۴۴ جو شخص سید نہیں وہ کسی سید کو فطرہ نہیں دے سکتا۔ یہاں تک کہ اگر کوئی سید اس کے ہاں کھانا کھاتا ہے تو اس کا فطرہ کسی اور سید کو نہیں دے سکتا۔

زکوٰۃ فطرہ کا مصرف

۴۷ اگر زکوٰۃ فطرہ کو ان آٹھ مصارف میں سے جن کا مصرف مال زکوٰۃ ہے کسی ایک میں صرف کیا جائے تو کافی ہے البتہ احتیاط مستحب یہ ہے کہ شیعہ فقراء کو دیا جائے۔

۴۸ اگر کسی شیعہ کا بچہ فقیر ہو تو انسان فطرہ اس پر صرف کر سکتا ہے یا ولی کے ذریعے سے بچے کی ملکیت قرار دے۔

۴۹ جو شخص فطرے کو گناہ میں صرف کرے اسے فطرہ نہ دیں۔

زکوٰۃ فطرہ کے متفرق مسائل

(۵۰) انسان زکوٰۃ فطرہ نیت قربت سے یعنی حکم خدا بجا لانے کے لئے دے۔ اور جس وقت دے رہا ہو فطرہ دینے کی نیت کرے۔

(۵۱) اگر وہ مال جو فطرہ کے لئے علیحدہ کر رکھا ہے تلف ہو جائے تو اگر فقیر تک دسترس رکھتا تھا اور فطرہ دینے میں تاخیر کی تھی تو عوض ادا کرے اور اگر فقیر تک دسترس نہیں رکھتا تھا تو اس کا ضامن نہیں مگر یہ کہ اس کی حفاظت میں کوتاہی کرے۔

ماخوذ از توضیح المسائل امام خمینی مدظلہ العالی

ماہِ رمضان سے متعلق

بعض اہم دعائیں

مستحب ہے کہ ہر نماز واجب کے بعد اس دعا کو پڑھے۔

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیمُ

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیمُ یَا غَفُورُ یَا رَحِیمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیمُ الَّذِی
لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیعُ الْبَصِیرُ وَھٰذَا شَھْرٌ عَظَّمْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ
وَفَضَّلْتَہٗ عَلَی الشُّھُورِ وَھُوَ الشَّھْرُ الَّذِی فَرَضْتَ صِیَامَہٗ عَلَیَّ
وَھُوَ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِی اَنْزَلْتَ فِیہِ الْقُرْآنَ ھُدًی لِلنَّاسِ
وَبَیِّنَاتٍ مِنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِیہِ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ
وَجَعَلْتَھَا خَیْرًا مِنْ اَلْفِ شَھْرٍ فَیَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْکَ
مُنَّ عَلَیَّ بِفَکَاکِ رَقَبَتِی مِنَ النَّارِ فِیمَنْ تَمُنُّ عَلَیْہِ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ ۔

مستحب ہے کہ ہر نماز واجب کے بعد اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

مستحب ہے کہ افطار کے وقت اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ۔

روایت ہے کہ امیرالمومنینؑ وقت افطار اس دعا کو بھی پڑھتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

روایت ہے کہ امام محمد باقرؑ ماہ رمضان میں سحر کے وقت اس دعا کو پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَائِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهِ وَكُلُّ

جَمَالِكَ جَمِيلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ
جَلَالِكَ جَلِيلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ
عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ
نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ
بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ
بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ
بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ
بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ
قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِی اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی كُلِّ

شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ
بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهِ
وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّهَا اِلَيْكَ حَبِيبَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ
مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهِ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ
بِاَدْوَمِهِ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ
بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهِ
وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ
كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ
عُلُوِّكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهِ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيمٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ
مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ كَرِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ
فِيهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوتِ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ
وَحْدَهُ وَجَبَرُوتٍ وَحْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ
بِمَا تُجِيبُنِي بِهِ حِينَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِي يَا اَللّٰهُ

مستحب ہے کہ ماہ رمضان المبارک میں سحری کے وقت اس دعا کو بھی پڑھے۔

یَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَ یَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَیْکَ فَزِعْتُ وَ بِکَ اسْتَغَثْتُ وَ بِکَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاکَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْکَ فَاَغِثْنِیْ وَ فَرِّجْ عَنِّیْ یَا مَنْ یَقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَ یَعْفُوْ عَنِ الْکَثِیْرِ اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ وَ اعْفُ عَنِّی الْکَثِیْرَ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ یُّصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَ رَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا عُدَّتِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ وَ یَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَ یَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَ یَا غَایَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ وَ الْاٰمِنُ رَوْعَتِیْ وَ الْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ کتاب اقبال میں لکھا ہے کہ یہ تسبیحات بھی پڑھے۔

سُبْحَانَ مَنْ یَعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ یُحْصِیْ عَدَدَ الذُّنُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ خَافِیَةٌ فِی السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرَضِیْنَ سُبْحَانَ الرَّبِّ الْوَدُوْدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَعْتَدِیْ عَلٰی اَهْلِ مَمْلَکَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا یُؤَاخِذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ الرَّؤُفِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْحَلِیْمِ سُبْحَانَ الْبَصِیْرِ الْعَلِیْمِ سُبْحَانَ الْبَصِیْرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰی اِقْبَالِ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰی اِدْبَارِ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

عَلٰی اِدْبَارِ اللَّیْلِ وَاِقْبَالِ النَّھَارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَلٰی اِقْبَالِ النَّھَارِ وَاِدْبَارِ اللَّیْلِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَلٰی اِقْبَالِ النَّھَارِ وَاِقْبَالِ اللَّیْلِ وَلَہُ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَالْعَظَمَۃُ وَالْکِبْرِیَاءُ مَعَ کُلِّ نَفَسٍ وَّکُلِّ طَرْفَۃِ عَیْنٍ وَّکُلِّ لَمْحَۃٍ سَبَقَ فِیْ عِلْمِہٖ سُبْحَانَکَ مِلْأَ مَا اَحْصٰی کِتَابُکَ سُبْحَانَکَ زِنَۃَ عَرْشِکَ سُبْحَانَکَ سُبْحَانَکَ سُبْحَانَکَ۔

اعمال شبہائے قدر

شب قدر وہ عظیم رات ہے جس کی فضیلت کا مقابلہ سال بھر میں کوئی رات نہیں کرسکتی۔ اس رات کے اعمال ہزار ماہ کے اعمال سے بہتر ہیں۔

مستحب ہے کہ اوّل غسل کرے اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے سات مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور بعد فراغت نماز ۷۰ مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

قرآن کو کھولے، سامنے رکھے اور کہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْہِ وَفِیْہِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَاؤُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ۔ پس جو حاجت رکھتا ہو دعا کرے۔

قرآن سر پر رکھے اور کہے

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَہٗ بِہٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَہٗ فِیْہِ وَبِحَقِّکَ عَلَیْھِمْ فَلَا اَحَدَ

اَعْرِفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ پس دس مرتبہ کہے بِكَ يَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍؐ اور دس مرتبہ بِعَلِيٍّؑ اور دس مرتبہ بِفَاطِمَةَؑ اور دس مرتبہ بِالْحَسَنِؑ اور دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِؑ اور دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِؑ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّؑ اور دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍؑ اور دس مرتبہ بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍؑ اور دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَىؑ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّؑ اور دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍؑ اور دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّؑ اور دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِؑ۔

پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے۔

پنجم۔ زیارتِ امام حسینؑ پڑھے۔

ماہ رمضان المبارک کے دنوں میں پڑھنے کی دعائیں

روایت ہے کہ حضرت رسولؐ خدا نے روزہ دار کے لئے ماہِ رمضان المبارک میں ان دعاؤں کو پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے۔ بغرض اختصار ان دعاؤں کے فضائل تحریر نہیں کئے جا رہے ہیں۔

پہلے روز اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ صِيَامَ الصَّائِمِينَ وَقِيَامِي فِيهِ قِيَامَ الْقَائِمِينَ وَنَبِّهْنِي فِيهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِينَ وَهَبْ لِي جُرْمِي فِيهِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِينَ وَاعْفُ عَنِّي يَا عَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِينَ دوسرے روز اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِقِرَاءَةِ آيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

تیسرے روز اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی فِیْہِ الذِّھْنَ وَالتَّنْبِیْہِ
وَبَاعِدْنِی فِیْہِ مِنَ السَّفَاھَۃِ وَالتَّمْوِیْہِ وَاجْعَلْ لِی
نَصِیْبًا مِنْ کُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُ فِیْہِ بِجُوْدِکَ یَا اَجْوَدَ
الْاَجْوَدِیْنَ چوتھے روز اَللّٰھُمَّ قَوِّنِی فِیْہِ عَلٰی اِقَامَۃِ
اَمْرِکَ وَاَذِقْنِی فِیْہِ حَلَاوَۃَ ذِکْرِکَ وَاَوْزِعْنِی فِیْہِ
لِاَدَآءِ شُکْرِکَ بِکَرَمِکَ وَاحْفَظْنِی فِیْہِ بِحِفْظِکَ
وَسِتْرِکَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ پانچویں روز اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی فِیْہِ
مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَاجْعَلْنِی فِیْہِ مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ
الْقَانِتِیْنَ وَاجْعَلْنِی فِیْہِ مِنْ اَوْلِیَآئِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ
بِرَاْفَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ چھٹے روز اَللّٰھُمَّ لَا تَخْذُلْنِی
فِیْہِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِکَ وَلَا تَضْرِبْنِی بِسِیَاطِ نَقِمَتِکَ
وَزَحْزِحْنِی فِیْہِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِکَ بِمَنِّکَ وَاَیَادِیْکَ
یَا مُنْتَھٰی رَغْبَۃِ الرَّاغِبِیْنَ ساتویں روز اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی فِیْہِ
عَلٰی صِیَامِہٖ وَقِیَامِہٖ وَجَنِّبْنِی فِیْہِ مِنْ ھَفَوَاتِہٖ وَاٰثَامِہٖ
وَارْزُقْنِی فِیْہِ ذِکْرَکَ بِدَوَامِہٖ بِتَوْفِیْقِکَ یَا ھَادِیَ
الْمُضِلِّیْنَ آٹھویں روز اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی فِیْہِ رَحْمَۃَ الْاَیْتَامِ
وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَآءَ السَّلَامِ وَصُحْبَۃَ الْکِرَامِ
بِطَوْلِکَ یَا مَلْجَاَ الْاٰمِلِیْنَ نویں روز اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِی فِیْہِ
نَصِیْبًا مِنْ رَحْمَتِکَ الْوَاسِعَۃِ وَاھْدِنِی فِیْہِ لِبَرَاھِیْنِکَ
السَّاطِعَۃِ وَخُذْ بِنَاصِیَتِی اِلٰی مَرْضَاتِکَ الْجَامِعَۃِ بِمَحَبَّتِکَ
یَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِیْنَ دسویں روز اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی فِیْہِ مِنَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ

عَلَیْکَ وَاجْعَلْنِی فِیهِ مِنَ الْفَائِزِینَ لَدَیْکَ وَاجْعَلْنِی فِیهِ
مِنَ الْمُقَرَّبِینَ اِلَیْکَ بِاِحْسَانِکَ یَا غَایَةَ الطَّالِبِینَ
گیارہویں روز اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فِیهِ الْاِحْسَانَ وَکَرِّهْ اِلَیَّ
فِیهِ الْفُسُوقَ وَالْعِصْیَانَ وَحَرِّمْ عَلَیَّ فِیهِ السَّخَطَ وَالنِّیرَانَ
بِعَوْنِکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیثِینَ بارہویں روز اَللّٰهُمَّ زَیِّنِّی
فِیهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِی فِیهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوعِ وَ
الْکَفَافِ وَاحْمِلْنِی فِیهِ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَآمِنِّی
فِیهِ مِنْ کُلِّ مَا اَخَافُ بِعِصْمَتِکَ یَا عِصْمَةَ الْخَائِفِینَ
تیرہویں روز اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِی فِیهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ
وَصَبِّرْنِی فِیهِ عَلَی کَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِی فِیهِ لِلتُّقَی
وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِکَ یَا قُرَّةَ عَیْنِ الْمَسَاکِینِ
چودہویں روز اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِی فِیهِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِی
فِیهِ مِنَ الْخَطَایَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِی فِیهِ غَرَضًا لِلْبَلَایَا
وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِکَ یَا عِزَّ الْمُسْلِمِینَ پندرہویں روز اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی
فِیهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِینَ وَاشْرَحْ فِیهِ صَدْرِی بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِینَ
بِاَمَانِکَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِینَ سولہویں روز اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِی فِیهِ
لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِی فِیهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِی
فِیهِ بِرَحْمَتِکَ اِلَی دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِیَّتِکَ یَا اِلٰهَ الْعَالَمِینَ
سترہویں روز اَللّٰهُمَّ اهْدِنِی فِیهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِی
فِیهِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیرِ وَالسُّؤَالِ
یَا عَالِمًا بِمَا فِی صُدُورِ الْعَالَمِینَ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِینَ

اٹھارہویں روز اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِي فِيهِ لِبَرَكَاتِ أَسْحَارِهِ وَنَوِّرْ فِيهِ
قَلْبِي بِضِيَاءِ أَنْوَارِهِ وَخُذْ بِكُلِّ أَعْضَائِي إِلَى اتِّبَاعِ آثَارِهِ
بِنُورِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ انیسویں روز اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيهِ
حَظِّي مِنْ بَرَكَاتِهِ وَسَهِّلْ سَبِيلِي إِلَى خَيْرَاتِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي
قَبُولَ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِيًا إِلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ بیسویں روز اَللّٰهُمَّ
افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ الْجِنَانِ وَأَغْلِقْ عَنِّي فِيهِ أَبْوَابَ النِّيرَانِ
وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ
الْمُؤْمِنِينَ اکیسویں روز اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ
دَلِيلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ عَلَيَّ سَبِيلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ
لِي مَنْزِلًا وَمَقِيلًا يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الطَّالِبِينَ بائیسویں
روز اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ فَضْلِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ
فِيهِ بَرَكَاتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِمُوجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَأَسْكِنِّي
فِيهِ بُحْبُوحَاتِ جَنَّاتِكَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ تیئیسویں
روز اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي فِيهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَطَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الْعُيُوبِ وَامْتَحِنْ
قَلْبِي فِيهِ بِتَقْوَى الْقُلُوبِ يَا مُقِيلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِينَ چوبیسویں روز اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيهِ مَا يُرْضِيكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيكَ وَأَسْأَلُكَ
التَّوْفِيقَ فِيهِ لِأَنْ أُطِيعَكَ وَلَا أَعْصِيَكَ يَا جَوَادَ السَّائِلِينَ
پچیسویں روز اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مُحِبًّا لِأَوْلِيَائِكَ وَمُعَادِيًا
لِأَعْدَائِكَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ أَنْبِيَائِكَ يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّينَ
چھبیسویں روز اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِي فِيهِ مَشْكُورًا وَذَنْبِي فِيهِ مَغْفُورًا
وَعَمَلِي فِيهِ مَقْبُولًا وَعَيْبِي فِيهِ مَسْتُورًا يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ

ستائیسویں روز اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی فِیهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ
فِيهِ اُمُورِي مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيرِي وَحُطَّ
عَنِّي الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ يَا رَؤُفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ اٹھائیسویں
روز اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّي فِيهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِي
فِيهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِيهِ وَسِيلَتِي اِلَيْكَ مِنْ
بَيْنِ الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ انتیسویں
روز اَللّٰهُمَّ غَشِّنِي فِيهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِي فِيهِ التَّوْفِيقَ
وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ قَلْبِي مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ يَا رَحِيمًا
بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ تیسویں روز اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ
بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلَى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُولُ مُحْكَمَةً
فُرُوعُهُ بِالْاُصُولِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔